لفظ

(جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں)

- موضوع (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)
  - مفرد (اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے)
    - اسم
      - بلحاظ جنس
        - مذکر
        - مؤنث
          - حقیقی
          - قیاسی
          - سماعی
      - بلحاظ تعداد
        - واحد
        - تثنیہ
        - جمع
          - سالم
            - مذکر سالم
            - مؤنث سالم
          - مکسر
      - بلحاظ وسعت
        - معرفہ
        - نکرہ
      - بلحاظ وصف
    - فعل
    - حرف
  - مرکب (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)
- مہمل (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

بلحاظ وصف

ذات

اسم ذات سے مراد وہ اسم ہے جو کسی کا ذاتی نام ہو اس میں کوئی صفت نہ پائی جائے جیسے:

زَیْدٌ , زَیْنَبٌ , بَیْتٌ , کِتَابٌ .

صفت

اسم صفت سے مراد وہ اسم ہے جو کسی کی صفت ہو یعنی وہ اسم جو اچھائی یا برائی کو بیان کرے جیسے:

مُسْلِمٌ , مُؤْمِنَةٌ , صَغِیْرٌ , کَرِیْمٌ .

اسم فاعل : جو لفظ اپنے اصلی معنی کے ساتھ کام کرنے والے کا مفہوم بھی ظاہر کرے اسکو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے: نَاصِرٌ (یعنی مدد کرنے والا) اور مُعَلِّمٌ (علم سیکھانے والا) اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے : اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرفی ہے تو (فَاعِلٌ) کی طرز پر بنے گا جیسے: نَصَرَ سے نَاصِرٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زائد ہے تو (مُفْعِلٌ) کی طرز پر بنے گا جیسے: أَکْرَمَ سے مُکْرِمٌ

اسم مفعول : جو لفظ اپنے اصلی معنی کے ساتھ مفعول کا مفہوم بھی ظاہر کرے اسکو اسم مفعول کہتے ہیں جیسے: مَکْتُوْبٌ (یعنی لکھا ہوا) اور مُحْتَرَمٌ (یعنی احترام کیا ہوا) اور اس کے بنانے طا طریقہ یہ ہے کہ: اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرفی ہے تو (مَفْعُوْلٌ) کی طرز پر بنے گا جیسے: مَنَعَ سے مَمْنُوْعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہے تو (مُفْعَلٌ) کے وزن پر بنے گا جیسے: إِحْتَرَمَ سے مُحْتَرَمٌ

اسم تفضیل : اس اسم کو کہتے ہیں جو اپنے مصدری معنی کے ساتھ اپنے موصوف کو کسی دوسرے پر فضیلت دے جیسے : أَفْضَلُ (وہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے) مثال: خَالِدٌ أَفْضَلُ مِنْ بَکْرٍ ، اسم تفضیل تین طرح استعمال ہوتا ہے: (۱) من کے ساتھ جیسے: ﴿الْفِتْنَةُ أَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ (۲) اضافت کے ساتھ جیسے: أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ (۳) الف لام "اَلْ" کے ساتھ جیسے: اَللّٰہُ الْأَعْظَمُ .

اسم تفضیل تین طرح استعمال ہوتا ہے: (۱) من کے ساتھ جیسے: ﴿الْفِتْنَةُ أَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ (۲) اضافت کے ساتھ جیسے: أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ (۳) الف لام "اَلْ" کے ساتھ جیسے: اَللّٰہُ الْأَعْظَمُ

صفت مشبہ : صفت مشبہ اور اسم فاعل ایک معنی دیتے ہیں فرق صرف یہ ہے اسم فاعل کا معنی عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ کا معنی مستقل ہوتا ہے جیسے: سَامِعٌ اسم فاعل ہے اور سَمِیْعٌ صفت مشبہ ہے، پہلے کا معنی (اب سننے والا) اور دوسرے کا معنی (ہمیشہ سننے والے) صفت مشبہ کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں بلکہ عربی اس کے بہت اُوزان ہیں

اسم فعل، اسم مفعول، اسم تفضیل کی گردانیں

	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل کی گردان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ
اسم مفعول کی گردان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ
اسم تفضیل کی گردان	أَکْبَرُ	أَکْبَرَانِ	أَکْبَرُوْنَ	کُبْرٰی	کُبْرَیَانِ	کُبْرَیَاتٌ

All Rights Reserved.